1. سوال : میں اپنا ووٹ کیسے ڈال سکتا/سکتی ہوں؟

جواب : اگر آپ کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہے اور آپ کے ووٹ کا اندراج انتخابی فہرست میں ہے تو آپ اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ اگر آپ کا نام انتخابی فہرست میں شامل نہیں ہے تو پہلے اس کا اندراج کروانا ہوگا۔

2. سوال : ووٹ کے اندراج، منسوخی یا منتقلی کے لئے آخری تاریخ کیا ہے؟

جواب : یہ کام پورے سال میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، تاہم

- کسی اسمبلی یا مقامی حکومت کی مدت ختم ہونے کی تاریخ سے 30 دن پہلے سے لے کر انتخابات کے نتیجے کے اعلان تک ایسا نہیں ہو سکتا

متعلقہ حلقے کی نشست خالی ہونے کی صورت میں اس حلقے میں امیدوار کے انتخاب کے اعلان کے وقت سے لے کر انتخاب کا نتیجہ آنے تک بھی یہ کام نہیں کئے جا سکتے۔

3. سوال : انتخابی فہرستیں یا ووٹر لسٹ کیا ہیں؟

جواب : انتخابی فہرست یا ووٹر لسٹ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں ملک بھر کے تمام اندراج شدہ ووٹروں کی تفصیلات ہوتی ہیں۔ اس میں ووٹر کا نام، ولدیت/خاوند کا نام، شناختی کارڈ نمبر، پتہ (مطابق شناختی کارڈ) درج ہوتا ہے۔

4. سوال : میں ووٹر فہرست کہاں سے حاصل کر سکتا/سکتی ہوں؟

جواب : ووٹر فہرست کی نقول آپ ضلعی الیکشن کمشنر کے دفتر سے حاصل کر سکتے/سکتی ہیں۔ اس کیلئے آپ کو فی صفحہ دو روپے فیس (علاوہ اخراجات فوٹو کاپی) ادا کرنی ہوگی۔

5. سوال : میں اپنا ووٹنگ کا علاقہ اور پولنگ اسٹیشن سے متعلق کیسے معلوم کر سکتا ہوں؟

جواب : یہ تفصیل 8300 پر قومی شناختی کارڈ نمبر بھیج کر یا ضلعی الیکشن کمشنر کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

6. سوال : پولنگ کا وقت کتنا ہوتا ہے؟

جواب : الیکشن والے دن پولنگ صبح 8:00 بجے شروع ہوتی ہے اور شام کو 5:00 بجے تک بنا کسی وقفے کے جاری رہتی ہے۔ اسی دوران ووٹر کسی بھی وقت اپنے مقرر کردہ پولنگ سٹیشن پر جا کر ووٹ ڈال سکتا/سکتی ہے۔

7. سوال : ووٹ ڈالنے کیلئے ووٹر کے پاس کونسی دستاویزات کا ہونا ضروری ہیں؟

جواب : ووٹ ڈالنے کیلئے ووٹر کے پاس اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے، اگر قومی شناختی کارڈ زائد المعیاد ہے تب بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاہم قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، پاسپورٹ یا کوئی دیگر شناختی دستاویز قابلِ قبول نہیں ہے۔

8. سوال : بیلٹ باکس اور ووٹر سکرین کا کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب : بیلٹ باکس پلاسٹک میٹریل کا ایک شفاف باکس ہوتا ہے جس کے اوپر ایک ڈھکن موجود ہوتا ہے جس میں ایک مخصوص جگہ بنی ہوتی ہے تاکہ اس میں ووٹ ڈالا جا سکے۔ جبکہ ووٹر سکرین کارڈ بورڈ/گتہ کی بنی ہوئی ہوتی ہے جس کے پیچھے کھڑے ہو کر رازداری سے بیلٹ پیپر پر ووٹر اپنے پسندیدہ امیدوار کے نشان پر مہر لگا سکتا ہے۔

9. سوال : ووٹ کی رازداری کیا ہوتی ہے؟

جواب : ووٹر کا ووٹ اسکی طاقت ہوتی ہے اور وہ اپنے کسی بھی پسندیدہ امیدوار کو مکمل رازداری سے ووٹ ڈال سکتا/سکتی ہے۔ بیلٹ پیپر پر پریذائڈنگ آفیسر کی دی ہوئی نو خانوں والی مہر سے نشان لگا کر بیلٹ پیپر کو بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق تہہ کر کے بیلٹ بکس میں ڈالیں۔ ووٹ ڈالنے کے بعد ووٹ/بیلٹ پیپر سے کسی بھی صورت یہ معلوم نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ووٹ کس نے کاسٹ کیا ہے/ڈالا ہے کیونکہ بیلٹ پیپر پر کسی بھی طرح کا کوئی سیریل نمبر یا مخصوص نشان نہیں ہوتا صرف امیدوار کا نام اور انتخابی نشان مقررہ خانوں میں دیا گیا ہوتا ہے۔ قومی اسمبلی کے لئے سبز ڈھکن والا بیلٹ بکس اور صوبائی اسمبلی کے لئے سفید ڈھکن والا بیلٹ بکس ہوتا ہے۔

10. سوال : پوسٹل بیلٹ (ووٹ بذریعہ ڈاک) سے کیا مراد ہے؟

جواب : ووٹ دینے کا حق بذریعہ ڈاک (پوسٹل بیلٹ کے ذریعے) استعمال کرنا۔

11. سوال : پوسٹل بیلٹ (ووٹ بذریعہ ڈاک) کا استعمال کون کر سکتا ہے/سکتی ہے؟

جواب : ا۔ انتخابی قانون کے مطابق سرکاری ملازم بشمول افواج پاکستان کے ملازمین، سرکاری عہدیداران اور انکے بیوی بچے جو ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں اور عارضی طور پر ان کے ساتھ رہ رہے ہیں

ب۔ سرکاری جیل میں قید افراد

ج۔ انتخابی عملہ جس کی ڈیوٹی ریٹرننگ آفیسر نے لگائی ہو، (بشمول پریذائڈنگ، اسسٹنٹ پریذائڈنگ آفیسر اور پولیس کا عملہ) اور انکی تعیناتی کسی ایسے پولنگ سٹیشن پر ہو جہاں ان کے ووٹ کا اندراج نہیں ہے

د۔ افراد باہم معذوری جو سفر کرنے سے قاصر ہوں اور ان کے شناختی کارڈ پر باہم معذوری کا نشان بھی درج ہو

12. سوال : پوسٹل بیلٹ (ووٹ بذریعہ ڈاک) کا طریقہ کار کیا ہے؟

جواب : ڈاک کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے لئے اپنے انتخابی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ مدت کے اندر سادہ صفحہ پر درخواست لکھیں جس میں اپنا نام، پتہ اور ووٹر لسٹ میں موجود اپنا نمبر شمار درج کریں اور اپنے شناختی کارڈ کی کاپی ساتھ منسلک کریں۔

متعلقہ ریٹرننگ آفیسر آپ کو درج ذیل کاغذات ارسال کرے گا۔

ا۔ فارم نمبر 37۔ پوسٹل بیلٹ پیپر

ب۔ فارم نمبر 38۔ ڈکلیریشن فارم

ج۔ فارم نمبر 39۔ لفافہ الف (جس میں نشان لگایا ہوا ووٹ سربمہر کیا جائے گا)۔

د۔ فارم نمبر 40۔ لفافہ ب (جس میں ووٹ کی پرچی والا لفافہ اور ڈکلیریشن فارم بند کیا جائے گا)۔

ہ۔ فارم نمبر -41۔ ہدایات برائے ووٹر

a. اپنی پسند کے امیدوار کا نام پوسٹل بیلٹ کی پرچی (فارم 37) پر تحریر کریں۔ اگر آپ کے انتخابی حلقہ میں ایک ہی نام کے دو یا اس سے زائد امیدوار موجود ہیں تو اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے اس کا انتخابی نشان بھی درج کریں۔ اس پرچی کو لفافہ الف (فارم 39) میں بند کر دیں۔ اپنے ڈکلیریشن فارم (فارم 38) پر گریڈ 17 یا اس سے اوپر کے سرکاری افسر کے سامنے دستخط کریں۔ اور تصدیق کروائیں۔ اگر آپ جسمانی معذوری کے باعث سرکاری افسر کے پاس خود نہیں جا سکتے تو معذوری کے نشان والے قومی شناختی کارڈ کی کاپی کے ہمراہ اپنے والد، والدہ، بیوی، شوہر، بیٹا یا بیٹی ان میں سے کسی کو بھی جس کا اس حلقہ میں ووٹ درج ہو کو تصدیق کے لئے بھیج سکتے ہیں۔

b. لفافہ 39 جس کے اندر آپ کا ووٹ موجود ہے اور تصدیق شدہ ڈکلیریشن فارم (فارم 38) کو لفافہ 40 کے اندر ڈال کر بند کر دیں اور متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں۔

c. (اگر آپ نے فراہم کردہ ہدایات کے مطابق اپنے ڈکلیریشن فارم کو تصدیق نہیں کروایا اور آپکا ووٹ والا لفافہ پولنگ کے دن سے پہلے متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو موصول نہیں ہوا تو آپکا ووٹ گنتی میں شامل نہیں ہوگا)۔

13. سوال: عمومی معلومات کے حصول یا استفسارات کیلئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کا ہیلپ لائن نمبر کیا ہے؟

جواب: الیکشن کمیشن آف پاکستان کی آئی وی آر (انٹرایکٹو وائس ریکگنیشن) ہیلپ لائن +92 51 111 327 000 ہے۔

14. سوال: مجھے میرے متعلقہ ضلعی الیکشن کمشنر کے دفاتر کے نمبر اور پتے کہاں سے مل سکتے ہیں؟

جواب: آپ کیلئے یہ معلومات الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ ecp.gov.pk پر دستیاب ہیں۔

15. سوال: کیا الیکشن کمیشن آف پاکستان کی کوئی سرکاری ویب سائٹ ہے؟، اور کیا الیکشن کمیشن آف پاکستان سماجی رابطوں کی دیگر ویب سائٹس پر بھی سرگرمیاں انجام دیتا ہے؟

جواب: جی ہاں

اس کیلئے آپ www.ecp.gov.pk وزٹ کریں،

آپ کو سماجی رابطے کی دیگر ویب سائٹس کے تمام لنک مثلاً

- فیس بک Election Commission Of Pakistan- ECP
- ٹوئٹر Twitter: @ECP_Pakistan& @Spokesperson ECP
- یوٹیوب YouTube: @Election Commission of Pakistan

مل جائیں گے۔

16. سوال: کیا شکایات کے اندراج کے لئے کوئی آن لائن پورٹل بھی دستیاب ہے؟

جواب: جی ہاں

آن لائن شکایت کے اندراج اور اس پر پیش رفت معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل لنک پر جائیں۔

https://cms.ecp.gov.pk/inde.php?a=add

17. سوال: الیکشن کمیشن پاکستان میں کون کون سے انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار ہے؟

جواب: پاکستان میں مندرجہ ذیل پانچ قسم کے انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔

- صدارتی انتخابات۔
- ایوان بالا (سینیٹ) کے انتخابات۔
- قومی اسمبلی (ایوان زیریں) و صوبائی اسمبلیوں کے عام اور ضمنی انتخابات۔
- مقامی حکومتوں بشمول کنٹونمنٹ بورڈز کے انتخابات۔
- مخصوص نشستوں کے انتخابات۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات